سپارہ ١٨
الجزء الثامن عشر

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

١۔ وہ مومن یقیناً اپنی مراد پاگئے،

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿٢﴾

٢۔ جو ہمیشہ اپنی نماز میں عاجزانہ طریق اختیار کرتے ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

٣۔ اور جو لغو بات سے اعراض کرنے والے ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

٤۔ اور جو پاکیزگی پر عمل پیرا ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾

٥۔ اور جو اپنی عفت و عصمت کے محافظ ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾

٦۔ مگر اپنی ازواج یا اُن سے جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہوئے (ان سے بعد از نکاح جنسی تعلقات قائم کرنے میں) وہ زیر ملامت نہیں،

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٧﴾

٧۔ اور جن لوگوں نے اس کے (۔نکاح کے) علاوہ کوئی بھی دوسری صورت اختیار کرنا چاہی وہ حد سے بڑھنے والے ہوں گے،

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٨﴾

٨۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھنے والے ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

٩۔اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں،

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

١٠۔یہی لوگ (حقیقی) وارث ہیں۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

١١۔جو میراث میں فردوس پائیں گے، وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے،

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾

١٢۔ہم نے انسان کو گیلی مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

١٣۔اور اسے ایک محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں نطفہ کے طور پر رکھا،

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾

١٤۔ اور اس نطفے کو (ترقی دے کر) چمٹنے والا لوتھڑا بنایا،اور اس چمٹنے والے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنایا اور اس گوشت کے ٹکڑے میں ہڈیاں بنائیں،اور ان ہڈیوں پر گوشت چڑھایا،اور اسے ایک اور پیدائش میں نمودار کیا۔ پس وہ اللہ بہت ہی برکت والا ہے جو سب پیدا کرنے والوں سے بہتر ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾

١٥۔ پھر تم لوگ اس (پیدائش) کے بعد یقیناً مرنے والے ہو،

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾	١٦۔ پھر مرنے کے بعد قیامت کے دن (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے۔
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾	١٧۔ ہم نے تمہارے اُوپر سات راستے بنائے ہیں، اور ہم (اپنی) مخلوق کی طرف سے غافل نہیں۔
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾	١٨۔ ہم نے بادل سے ایک معین پیمانے کے مطابق پانی برسایا ہے، پھر اسے زمین میں (حسب ضرورت) ٹھہرائے رکھا ہے اور ہم اسے (بخارات بنا کر) لے جانے پر بھی یقیناً قادر ہیں۔
فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾	١٩۔ پھر ہم نے تمہارے لئے اس (آب یاری) سے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے، ان (باغوں) میں تمہارے لئے بہت سے پھل (پیدا ہوتے) ہیں اور ان کو تم کھانے میں استعمال میں لاتے ہو۔
وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾	٢٠۔اور وہ (زیتون کا) درخت بھی (پیدا کیا ہے) جو طُور سینا سے نکلتا ہے اور جو (اپنے اندر) تیل اور کھانے والوں کیلئے روغنی سالن لے کر اُگتا ہے۔
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ	٢١۔ اور تمہارے لئے چوپائیوں (کی تخلیق) میں بھی تو عبرت کا سامان ہے، جو ان کے پیٹوں میں ہوتا ہے ہم تمہیں اس میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔

فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

تمہارے لئے ان کے وجود میں اور بھی بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو کھانے کے استعمال میں لاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ ع 1 22 1

۲۲۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔ سو اُنہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تو کیا تم (گناہوں سے) نہیں بچو گے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اِس پر اور اُن کی قوم میں سے جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا ان کے سرداروں نے کہا: یہ شخص تو فقط تمہارے جیسا ایک انسان ہے (مگر) چاہتا ہے کہ تم پر برتری حاصل کرلے اور اللہ اگر چاہتا تو ملائکہ نازل کر دیتا۔ ہم نے تو اپنے اگلے باپ دادا میں ایسی بات ہوتی سنی نہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ یہ محض ایک انسان ہے، جسے جنون ہو گیا ہے۔ پس اس کے متعلق کچھ عرصہ تک اور دیکھ لو (کہ کیا انجام ہوتا ہے)۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ
﴿٢٦﴾

٢٦۔ (اس پر نوحؑ نے دعا کرتے ہوئے) کہا: میرے رب! ان لوگوں نے جو میری تکذیب کی ہے اس پر اب آپ ہی میری مدد فرمائیں۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ سو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آجائے اور زمین کا سوتا پھوٹ پڑے تو اس (کشتی) میں ہر (ضرورت کی) چیز کا جوڑا رکھ لو اور اپنے ساتھیوں کو بھی ساتھ لو، بجز ان کے جن کے خلاف (ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے) پہلے سے فیصلہ ہو چکا ہے اور جن لوگوں نے ظلم کا ارتکاب کیا ہے ان کے (بچانے کے) متعلق مجھ سے خطاب نہ کرنا۔ وہ تو غرق ہونے والے ہیں۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں اچھی طرح بیٹھ جائیں تو (دعا کرتے ہوئے) کہنا: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ اور کہنا: میرے رب! مجھے بابرکت جگہ پر اُتارنا اور آپ سب جگہ دینے والوں سے بہتر (جگہ دینے والے) ہیں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ اس میں یقیناً بہت سے نشان ہیں اور ہم لوگوں کی مخفی حالت ظاہر کرنے اور انعام دینے والے ہیں۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ پھر ہم نے ان کے بعد قوموں کا ایک اور دور قائم کیا۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ ع 2 10 2

۳۲۔ ہم نے ان میں انہیں میں سے رسول بھیجا (جس کا پیغام یہ تھا) کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں، تو کیا تم (بد عملیوں سے) نہیں بچو گے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور اس کی قوم میں سے جس نے کفر کا ارتکاب کیا تھا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور جنہیں ہم نے اس دنیاوی زندگی میں آسودگی دے رکھی تھی اور ان کے سرداروں نے کہا: یہ شخص تو فقط تمہارے جیسا ایک انسان ہے۔ انہیں (غذاؤں) میں سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور انہیں (مشروبات) میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک انسان کی اطاعت قبول کرلی تو تم یقیناً زیاں کاروں میں سے ہو جاؤ گے۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ کیا وہ تمہیں اس سے ڈراتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور خاک ہی ہو جاؤ گے اور ہڈیاں رہ جاؤ گے تو تمہیں (قبروں سے زندہ کرکے) نکالا جائے گا۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ جس بات سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ (از عقل) دُور بہت ہی دُور ہے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ (زندگی تو) بس ہماری دنیاوی زندگی ہے، (یہیں) ہم مرتے اور (یہیں) جیتے ہیں اور ہمیں کبھی بھی دوبارہ نہیں اُٹھایا جائے گا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ وہ تو فقط ایک (معمولی سا) شخص ہے اس نے اللہ پر افترا کر لیا ہے اور ہم اس پر ہر گز ایمان لانے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ (رسول نے) کہا: ان لوگوں نے جو میری تکذیب کی ہے اس پر اب آپ ہی میری مدد فرمائیں۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾

٤٠۔ (اللہ نے) فرمایا: عنقریب (عذاب آئے گا اور) یہ اپنے کئے پر یقیناً شرمسار ہوں گے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

٤١۔ چنانچہ ایک ہولناک اٹل عذاب نے انہیں آ پکڑا اور ہم نے انہیں سیلاب کا خس و خاشاک بنا

دیا، پس ظالم لوگوں کیلئے (رحمت الٰہی سے) دوری ہے۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ پھر ہم نے ان کے بعد قوموں کا ایک اور دور قائم کیا۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ کوئی قوم نہ اپنے مقررہ وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ کر محفوظ ہو سکتی ہے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَىٰ ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ پھر ہم نے متواتر اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اس کی تکذیب کی اور ہم بھی ایک قوم (کو اس وجہ سے ہلاک کرنے) کے بعد دوسری بھیجتے چلے گئے اور انہیں (بس روائتی) افسانے بنا دیا، سو جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لئے (رحمت الٰہی سے) دُوری ہے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ پھر ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو اپنے نشانات اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ فرعون اور اس کے اشرافِ دربار کی طرف، مگر انہوں نے تکبر سے کام لیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اور اُنہوں نے کہا: کیا ہم اپنے ہی جیسے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام اور خدمت گار ہیں۔

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔سوانہوں نے ان دونوں کی تکذیب کی نتیجہ یہ نکلا کہ وہ بھی ہلاک شدہ لوگوں میں سے ہو گئے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور ہم نے (اس واقعہ کے بعد) موسیٰؑ کو کتاب دی تاکہ (اس کے ذریعے) لوگ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

ع 3 18 3

۵۰۔اور ہم نے ابن مریم اور اُن کی والدہ کو نیک نمونہ بنایا اور ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر پناہ دی، جو پھلوں والی، رہنے کے قابل اور بہتے ہوئے پانی والی تھی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور (اس طرح) مناسب اعمال بجا لاؤ۔ میں تمہارے اعمال سے خوب آگاہ ہوں۔

وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور یہ تمہاری دینی جماعت ایک ہی دینی جماعت ہے (اور ہمیشہ سے چلی آئی ہے) اور میں ہی تمہارا رب ہوں۔ پس میرا تقویٰ اختیار کرو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾	۵۳۔ لیکن لوگوں نے اپنا (دین کا) معاملہ باہم قطع کر دیا، (اس مقطوع حصے کو اصل کتاب قرار دیتے ہوئے) ہر گروہ کے لوگوں کے پاس جو کچھ ہے وہ اس پر خوش ہیں۔
فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾	۵۴۔ پس تم انہیں ایک مدت تک غفلت میں پڑا رہنے دو۔
أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾	۵۵۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو ہم مال اور اولاد سے ان کی امداد کر رہے ہیں،
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾	۵۶۔ تو ہم ان کی بہتری کے لئے کوشش کر رہے ہیں، (ایسا نہیں) بلکہ وہ (اصل حقیقت) محسوس نہیں کرتے۔
إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾	۵۷۔ جو لوگ اپنے رب کی عظمت کی وجہ سے ڈرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾	۵۸۔ اور جو اپنے رب کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾	۵۹۔ اور جو کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں بناتے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾

٦٠۔اور جو (اللہ کے راستے میں) جو کچھ دے سکتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں (وہاں ہمارے اعمال قبول بھی ہوں گے یا نہیں)۔

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾

٦١۔یہی لوگ نیکیوں کے بجا لانے میں ایک دوسرے سے جلدی کرتے ہیں اور ان (نیکیوں) کی وجہ سے سبقت لے جانے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔اور ہم ہر شخص پر اتنی ہی ذمہ داری ڈالتے ہیں جتنی (ذمہ داری اٹھانے) کی اسے استعداد ہوتی ہے اور ہمارے ہی پاس (ہر شخص کے مقدر کی) کتاب ہے جو درست بات کہتی ہے اور لوگوں پر (آخرت میں) ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔لیکن ان کے دل اس (قرآن) کے متعلق غفلت میں ہیں اور اس کے خلاف ان کے اور اعمال بھی ہیں جن کے وہ مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے آسودہ حال لوگوں کی عذاب میں گرفت کر لی تو وہ فریادیں کرنے لگے۔

لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾	۶۵۔آج فریادیں نہ کرو۔ ہماری طرف سے تمہیں کوئی مدد نہیں دی جائے گی۔
قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾	۶۶۔ میرے احکام تمہیں سنائے جاتے تھے تو تم بڑے زور سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جایا کرتے تھے۔
مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾	۶۷۔ متکبر بنتے ہوئے (اور) اس (قرآن) کو داستان سرائی کا مشغلہ بناتے ہوئے چھوڑ دیتے تھے۔
أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾	۶۸۔ تو کیا اُنہوں نے اس (الٰہی) کلام پر غور نہیں کیا۔ دراصل ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی (اس لئے وہ پریشان ہیں)۔
أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾	۶۹۔ کیا وہ اپنے رسول کو نہیں جانتے تھے کہ اس (عدم علم) کی وجہ سے وہ اس کے منکر ہیں۔
أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾	۷۰۔ کیا ان کا خیال ہے کہ اسے جنون ہے (نہیں ایسی بات نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس ایک اعلیٰ درجے کی صداقت لے کر آیا ہے اور ان کی اکثریت اس صداقت کو ناپسند کرنے والی ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

۷۱۔اگر کہیں یہ صداقت ان کی خواہشات کے تابع ہوتی تو آسمان وزمین اور جو ان میں (بستے) ہیں برباد ہو جاتے، بلکہ ہم ان کے پاس ان کی برتری کا سامان لائے ہیں اور وہ اپنی برتری کے اس سامان سے اعراض کرنے والے ہیں۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔کیا تم ان سے مال طلب کرتے ہو (یہ بات بھی نہیں) کیونکہ تمہارے رب کا دیا ہوا مال ہی بہتر ہے اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر (رزق دینے والا) ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

۷۳۔یقیناً تم ہی انہیں سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہو۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔اور جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو دکھ انہیں پہنچ رہا ہے اسے دور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی میں اور بھی بہک جائیں گے۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔اور ہم نے ان کی عذاب کے ذریعہ گرفت کی پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہ جھکے اور نہ عاجزی اختیار کی۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ حتیٰ کہ جب ہم ان پر ایک سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ اس میں متحیر و مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔

ع 4 27 4

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

۷۸۔ اور (دیکھو!) وہی (خدائے برتر) ہے جس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل پیدا کیے ہیں مگر تم بالکل شکر ادا نہیں کرتے۔

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اس کی طرف پھر تم (اکھٹے) کرکے لائے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور گردشِ لیل و نہار اسی کے اختیار میں ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں لو گے۔

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ مگر انہوں نے وہی بات کہی جو ان سے پہلے لوگ کہہ چکے تھے۔

قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ انہوں نے کہا تھا: کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہم ضرور (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اِس بات کا وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ تو صرف پہلے لوگوں کے افسانے ہی ہیں۔

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ کہہ دیجئے: اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ) یہ زمین اور اس میں بسنے والے کس کے ہیں۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

٨٥۔وہ یقیناً کہیں گے! اللہ کے ۔اس پر کہہ دیجئے: تو کیا تم سمجھ سے کام نہیں لو گے۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ (ان سے) پوچھو: سات آسمانوں کا رب اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔وہ کہیں گے: (یہ سب) اللہ ہی کے ہیں۔ کہہ دیجئے: تو کیا تم (انکار و بد عملی سے) نہیں بچو گے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ تم پوچھو: اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ وہ) کون ہے جسکے ہاتھ میں سب چیزوں کی حاکمیت ہے اور جو سب کو پناہ دیتا ہے اور جس کے مقابل پر پناہ نہیں ملتی۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ وہ کہیں گے! (یہ صفات تو) اللہ ہی کے ہیں (اس پر) کہہ دیجئے: پھر تمہیں دھوکہ دے کر کدھر لے جایا جا رہا ہے۔

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٩٠﴾	۹۰۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم ان کے پاس ایک عظیم الشان صداقت لائے ہیں اور وہ (اس کا انکار کرکے) قطعاً غلط کار ہیں۔
مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾	۹۱۔ نہ تو اللہ نے کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی (دوسرا) معبود ہی ہے۔اس صورت میں تو ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی اشیاء کو الگ کرکے لے جاتا اور ایک (معبود) دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔اللہ اس سے جو یہ لوگ (اس کی نسبت) باتیں کرتے ہیں بالکل پاک ہے۔
عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ ع 5 15 5	۹۲۔ جو نظر نہیں آتا اور جو نظر آتا ہے وہ ان سب سے آگاہ ہے اور ان کے شرک سے بلند و بالا ہے۔
قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾	۹۳۔ کہہ دیجئے: میرے رب! جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر وہ آپ مجھے (میری زندگی ہی میں) دکھادیں۔
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾	۹۴۔ تو میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیئو۔
وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ﴿٩٥﴾	۹۵۔اور ہم اس بات پر یقیناً قادر ہیں کہ جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ (تمہاری زندگی ہی میں ظاہر کرکے) تمہیں دکھادیں۔

ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔(ان کی) بُرائی(ان سے) اس(طریق و حکمت) کے ساتھ دور کرو جو بہت اچھی ہو۔ ہم ان کی باتیں (جو وہ تم پر بناتے ہیں) خوب جانتے ہیں۔

وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿٩٧﴾

۹۷۔اور کہہ دیجئے: میرے رب! میں سرکش وجودوں کی شرارتوں سے آپکی پناہ مانگتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

۹۸۔بلکہ میرے رب! میں (تو اس سے بھی) آپکی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ (سرکش وجود) میرے سامنے بھی آئیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾

۹۹۔اور جب ان (ظالموں) میں سے کسی کو موت آ جائے گی تو وہ کہے گا: میرے رب! مجھے لوٹا دے مجھے لوٹا دے۔ مجھے لوٹا دے۔

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّا ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔تا کہ میں جو جگہ چھوڑ آیا ہوں وہاں مناسب اعمال بجا لاؤں (ایسا) ہر گز نہیں ہو گا۔ یہ ایک (محض کہنے کی) بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے اور ان (سب مرنے والوں) کے ورے ایک روک ہے جو اس دن تک رہے گی کہ (دوبارہ) اُٹھائے جائیں۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن (ایک دوسرے کی مدد کیلئے) نہ رشتے داریاں باقی

رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے سے (حال) دریافت کریں گے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ پھر جن لوگوں کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہ وہی بامراد ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں رکھا۔ وہ جہنم میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں منہ بگاڑے اور جل کر سکڑے ہوئے پڑے ہوں گے۔

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ (اور انہیں کہا جائے گا:) کیا تمہیں میرے احکام نہیں سنائے جاتے تھے اور تم ان کی تکذیب کرتے رہتے تھے۔

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ وہ کہیں گے: ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ ہمارے رب! ہمیں اس (جہنم) سے نکال دیجیے۔ اگر ہم پھر وہی کام کریں تو ظالم ہوں گے (اور ہر سزا کے سزاوار)۔

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ (اللہ) فرمائے گا: ذلیل ہو کر اِسی میں دور ہو جاؤ اور مجھ سے بات نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ ہمارے بندوں میں سے ایک جماعت ایسی بھی تو تھی جو کہتی تھی: ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، سو ہماری حفاظت فرما اور ہم پر رحم کر آپ سب رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والے) ہیں۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾

١١٠۔ مگر تم نے انہیں تمسخر کا نشانہ بنا لیا۔ حتیٰ کہ (گویا) انہوں نے تمہیں میری یاد (بھی) چھڑا دی اور تم ہمیشہ ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾

١١١۔ آج میں نے ان کے صبر کا صلہ انہیں دے دیا ہے کہ وہی فیروز مند ہیں۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

١١٢۔ وہ ان سے (یہ بھی) فرمائے گا: زمین میں تم کتنے برس رہے۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾

١١٣۔ وہ کہیں گے: ہم ایک دن یا دن کا ایک حصہ رہے ہیں (ہمیں پورا اندازہ نہیں) گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

١١٤۔ (اللہ) فرمائے گا: اگر تم سمجھو تو بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

١١٥۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا کہ ہم نے تمہیں بے سود پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

١١٦۔ اللہ تو بلند و بالا ہے۔ بادشاہ ہے۔ قائم رہنے اور رکھنے والا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہو سکتا، نہ ہے، نہ ہو گا۔ وہ معزز عرش کا رب ہے۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

١١٧۔اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل بھی نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب ہی کے پاس ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے کافر کبھی بامراد نہیں ہوتے۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ ع 6 26 6

١١٨۔اور کہہ دیجئے: میرے رب! حفاظت فرما اور رحم فرما اور آپ سب رحم فرمانے والوں سے بہتر (رحم فرمانے والے) ہیں۔

(24) سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّـٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنیوالا ہے

(میں سورۃ النُّور پڑھنا شروع کرتاہوں)

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

ا۔(یہ) ایک (عظیم الشان) سورت ہے۔اسے ہم نے نازل کیاہے،اسے ضروری ٹھہرایاہے اور اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں،تاکہ تم نصیحت و برتری حاصل کرو۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللّـٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّـٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۲۔زانیہ عورت اور زانی مرد(کیلئے شریعت کی حد یہ ہے کہ)ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو بار بدن پر مارو(تارُسوائی ہو)اور اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے (اس) حکم کی تعمیل میں ان دونوں (مجرموں) کے متعلق تمہیں ترس نہیں آنا چاہئے اور ضروری ہے کہ ان دونوں کو سزا دیتے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو(تاکہ مقصدرُسوائی حاصل ہو)۔

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا

۳۔ایک زانی،زانیہ یامشرکہ کے سوا کسی سے جنسی تعلق پیدا نہیں کرتا۔اور نہ زانیہ سے زانی یا مشرک

زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

کے سوا کوئی جنسی تعلق پیدا کرتا ہے اور مومنوں پر یہ (فعل زنا) حرام کیا گیا ہے۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾

۴۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں اور پھر چار گواہ مہیا نہیں کرتے تو انہیں اَسّی بار بدن پر مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور وہی فاسق و فاجر ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

۵۔ بجز ان لوگوں کے جو بعد میں توبہ و اصلاح کر لیں، کیونکہ اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا بار، بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس اپنی ذات کے سوا کوئی اور گواہ نہیں ہوتا تو ان میں سے ہر ایک (خاوند) کی گواہی یہ ہے کہ وہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ (یہ الزام دینے میں) یقیناراست بازوں میں سے ہے۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾

۷۔ اور پانچویں (بار یہ کہے) کہ اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾

۸۔اور اس (کی بیوی) سے یہ بات سزا کو دور کر سکتی ہے کہ وہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ یقیناًوہ (میرا خاوند یہ الزام دینے میں) جھوٹوں میں سے ہے،

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾

۹۔اور پانچویں (بار یہ کہے) کہ اللہ کا غضب اس بندی پر ہوا گروہ (۔میرا خاوند) راست بازوں میں سے ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

۱۰۔اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تمہارے شامل حال نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ فضل کے ساتھ بہت متوجہ ہونے والا اور بڑی حکمت والا ہے (تو کیا کچھ خرابیاں نہ ہوتیں)۔

ع 1 10 7

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

۱۱۔جن لوگوں نے ایک بڑا جھوٹ، بہتان باندھا تھا وہ تمہیں میں سے چند لوگ تھے۔تم اس (واقعہ) کو اپنے لئے بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بُہت اچھا ہے۔ان میں سے ہر شخص کو جتنا قصور اس نے کیا ہے اس کی سزا ملے گی اور ان میں سے جس شخص نے اس (ناپاک بہتان کے پھیلانے) میں بڑا حصہ لیا اسے بہت بڑا عذاب ہو گا۔

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔جب تم نے یہ (افتراء) سنا تھا تو کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے لوگوں پر حسنِ ظن کیا اور کہا: یہ صریح طور پر غلط بات ہے۔

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔کیوں نہ وہ (مفتری) اس پر چار گواہ لائے، پس جبکہ وہ (ایک گواہ بھی) نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔اور اگر اس ورلی زندگی اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (جھوٹے الزام) کا تم (میں سے بعض) نے چرچا کیا تھا اس کی وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب آلیتا۔

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

۱۵۔جب تم (میں سے بعض) ایک دوسرے کی زبان سے اس (بہتان) کو سیکھنے لگ گئے اور اپنے مونہوں سے وہ بات کہنے لگے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا اور تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

۱۶۔اور کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا: ہمیں ایسی باتیں کرنا زیب نہیں دیتا، اے اللہ آپ پاک ہیں، یہ تو ایک بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

١٧۔اگر تم مومن ہو تو (یاد رکھو) اللہ تمہیں اس قسم کی حرکت کے دوبارہ کرنے سے ہمیشہ کے لئے روکتا ہے۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾

١٨۔اللہ تمہارے لیے (اپنے) احکام کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ خوب آگاہ ہے، بہت حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

١٩۔جو لوگ ان لوگوں میں جو ایمان لائے بے حیائی کی باتیں پھیلانا چاہتے ہیں ان کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک سزا ہے۔اللہ جانتا ہے اور تم (اس کے بدعواقب) نہیں جانتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾

٢٠۔اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے (تو کوئی بھی تم میں سے پاک نہ ہو سکتا)۔

ع 2 10 8

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ

٢١۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ تو (اسے) بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں ہی کی تلقین کرے گا۔اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کبھی بھی کوئی پاکباز نہ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

ہوتا۔ لیکن جو (پاک ہونا) چاہتا ہے اللہ اسے پاک کرتا ہے اور اللہ خوب سننے والا، کامل طور پر آگاہ ہے۔

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور تم میں سے بزرگی اور وسعت رکھنے والے لوگ رشتے داروں، مسکینوں اور اللہ کے راستے میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں اور انہیں چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہاری حفاظت کرے۔ اللہ ہی حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔جو لوگ پاک دامن بے خبر، مومن خواتین پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دُنیا اور آخرت میں لعنت کی جائے گی اور انہیں بڑا عذاب ہو گا۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾

۲۴۔اس دن جب ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللّٰهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اس دن اللہ ان (کے اعمال) کا ٹھیک اور پورا پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے اور کھول کر بیان کرنے والا ہے۔

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ ع 3 6 9

۲۶۔گندے کام گندے لوگوں کے لئے ہیں اور گندے لوگ گندے کاموں کیلئے ہیں اور پاک کام پاک لوگوں کیلئے ہیں اور پاک لوگ پاک کاموں کیلئے ہیں۔ یہ لوگ ان باتوں سے جو (دشمن) لوگ کہتے ہیں بری ہیں۔ان کے لئے مغفرت اور باعزت رزق (مقدر) ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تک اجازت اور رضا نہ لے لو اپنے مکانوں کے سوا (دوسروں کے) مکانوں میں نہ جاؤ، اور (دیکھو!) ان میں بسنے والوں کو سلام کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے، نتیجہ یہ ہوگا کہ تم عظمت حاصل کر لوگے۔

فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۸۔اور اگر تم ان (مکانوں) میں کسی کو نہ پاؤ تو پھر بھی جب تک کہ تمہیں (مالکوں کی طرف سے پہلے سے داخلے کی) اجازت نہ مل چکی ہو ان میں نہ جاؤ۔اور اگر تم سے کہا جائے کہ (اس وقت ملاقات نہیں ہو سکتی) واپس جایئے تو واپس ہو

جاؤ۔ یہ تمہارے لئے بہت پاکیزگی کا موجب ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ جن مکانوں میں کوئی رہتا نہیں اور تمہارا سامان ان میں پڑا ہے تو ان میں تمہارے جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ تمہارے اظہار واخفا کو جانتا ہے۔

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ مومن مردوں سے کہہ دیجئے: وہ اپنی نظریں (غیر محرم عورتوں سے) نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کا موجب ہوگا۔ اللہ ان کے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے: وہ (بھی) اپنی نظریں (غیر محرموں سے) نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور جو از خود ظاہر ہوتی ہو اس کے علاوہ اپنی زینت (غیر محرموں پر) ظاہر نہ کیا کریں اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈال لیا کریں اور بجز اپنے شوہروں یا اپنے باپوں یا اپنے شوہروں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں، یا اپنے بھائیوں، یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں، یا اپنی بہنوں کے بیٹوں، یا اپنی

إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

عورتوں یا جن مردوں کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہوئے ہیں یا مردوں میں سے ایسے خادموں کے جو (نکاح کی) حاجت نہیں رکھتے یا ایسے بچوں کے جو ابھی عورتوں کے پردے کی باتوں سے واقف نہیں ہوئے اپنی زینت کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں اور اپنے پاؤں اس طرح (زمین پر) نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے اور اے مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تا کہ بامراد ہو جاؤ۔

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اور تم میں سے جو (مرد و عورت) مجرد ہیں اور تمہارے غلام مردوں اور غلام عورتوں میں سے جو (ازدواجی زندگی کی) صلاحیت رکھتے ہیں ان کے نکاح کر دو اور اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا۔ اللہ بہت وسعت دینے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ

۳۳۔اور جو لوگ نکاح کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اپنے آپ کو (شہوانی باتوں سے) بچائے رکھیں تا آنکہ اللہ اپنے فضل سے انہیں (نکاح کے) سامان مہیا کر دے۔ پھر (ایک اور حکم

إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٣﴾

یہ ہے کہ) جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں ان میں سے جو آزادی کی تحریر مانگیں تو اگر تم ان میں لیاقت دیکھو تو انہیں (آزادی کی تحریر) لکھ دو اور انہیں اللہ کے مال میں سے جو بھی اس نے تمہیں دیا دو۔ پھر (ایک اور حکم یہ ہے کہ) اپنی غلام عورتوں کو جبکہ وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو تاکہ تم (اس ناپاک ذریعے سے) دنیاوی زندگی کا سامان حاصل کرلو، اور جو انہیں (بدکاری پر) مجبور کرے گا تو اللہ ان عورتوں کی مجبوری کے بعد بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾

ع 4 8 10

۳۴۔اور ہم نے تمہاری طرف وضاحت کے ساتھ بیان کرنے والی آیتیں نازل کی ہیں اور کچھ ان لوگوں کے حالات (نازل کئے ہیں) جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور متقیوں کیلئے نصیحت کا سامان (بھی بھیجا) ہے۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ

۳۵۔اللہ آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے۔اس کے نور کی مثال یہ ہے جیسے ایک مینار ہے،اس پر ایک چراغ ہے۔چراغ ایک فانوس میں ہے اور وہ فانوس ایک چمکتا ہوا تارا ہے،(اور) وہ (چراغ) زیتون کے ایک بابرکت درخت سے

شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ج نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ج يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ج وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ قلے وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

روشن کیا جارہاہے۔وہ (درخت) نہ مشرقی ہے اور نہ مغربی۔قریب ہے کہ وہ تیل خواہ اسے آگ نہ بھی چھوئی ہو خود بخود روشنی دینے لگے۔یہ (چراغ) بہت سے نوروں کا مجموعہ ہے۔ اللہ اپنے نور کی اسے راہ دکھاتا ہے جو (وہ راہ) دیکھنا چاہتا ہے۔ اللہ لوگوں کیلئے اعلیٰ درجے کی باتیں بیان کرتا ہے۔اور اللہ ہر بات کا کامل علم رکھنے والا ہے۔

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾

۳۶۔وہ نور (۔محمد رسول اللہ ﷺ) ان گھروں میں ہے۔ جنہیں بلند کئے جانے اور جن میں اس کا نام لئے جانے کا اللہ نے حکم دیا ہے (اور ان میں بسنے والے) لوگ ان میں صبح و شام اس (خدائے عظیم) کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ لا يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ایسے لوگ جنہیں ذکر الٰہی اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ کوئی تجارت اور نہ خرید و فروخت غافل کرتی ہے وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں (دہشت سے) اُلٹ جائیں گی۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ قلے وَاللَّهُ

۳۸۔ نتیجہ یہ ہوگا اللہ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزا دے گا۔اور اپنے فضل سے انہیں اور ترقی دے گا۔اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے دیتا ہے۔

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ان کے اعمال چٹیل میدان کے سراب کی طرح ہیں جسے پیاسا شخص پانی سمجھتا ہے۔ حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آتا ہے تو وہ اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے۔ تب اللہ اسے اس کا پورا پورا حساب چکا دیتا ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ یا (ان کافروں کے اعمال) ایک گہرے سمندر کی تاریکیوں کی طرح ہیں جن پر لہروں پر لہریں اُٹھ رہی ہوتی ہیں اور ان کے اوپر بادل ہے۔ یہ ایسی تاریکیاں ہے جو ایک دوسرے پر چھائی ہوئی ہیں۔ جب کوئی شخص اپنا ہاتھ نکالتا ہے تو کوشش کے باوجود اسے بھی دیکھ نہیں سکتا۔ (گویا ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا) اور جسے اللہ روشنی نہ دے تو اسے کہیں سے بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

ع 5 6 11

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ

۴۱۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ ہی وہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں جو (صاحبِ عقل و شعور) رہتے ہیں وہ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے اس (خدائے عظیم) کی تسبیح کرتے ہیں۔ (ان میں سے) ہر

وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾

ایک (اپنے قویٰ کے مطابق) اپنی دعا اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے اور اللہ ان کے افعال سے خوب آگاہ ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾

۴۲۔اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف بالآخر (انسان نے) پہنچنا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

۴۳۔کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے، پھر اسے اکٹھا کرتا ہے، پھر اسے تہہ بتہہ کرتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے بارش ٹپکنے لگتی ہے، اور وہ بادل سے جو پہاڑوں کی طرح (نظر آتے) ہیں اولے برساتا ہے پھر اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے مصیبت میں مبتلا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اسے ہٹائے رکھتا ہے۔اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو خیرہ کئے دیتی ہے۔

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

۴۴۔اللہ رات اور دن کو (انکی جگہوں سے) پھیرتا رہتا ہے۔اس میں بصیرت والوں کیلئے یقیناً بڑی عبرت (کا سامان) ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ

۴۵۔اللہ نے ہر چلنے والے جانور کو پانی سے پیدا کیا ہے، سو ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو چار پر چلتے ہیں۔اللہ جو چاہتا ہے

وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

پیدا کرتا ہے۔اللہ ہر چاہی ہوئی بات کے کرنے پر پوری طرح قادر ہے۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ہم نے واضح نشانات نازل کئے ہیں اور جو چاہتا ہے اللہ (اسے)سیدھے راستے کی طرف راہبری کر دیتا ہے۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔بعض لوگ کہتے ہیں ہم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور (ان کی)اطاعت کرتے ہیں پھر اس (اقرار)کے بعد ان میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے یہ لوگ ہر گز مومن نہیں۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لئے بلایا جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک گروہ رو گردانی کرنے والا ہوتا ہے۔

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔اور اگر کوئی بات ان کے حق میں ہو تو وہ اظہارِ اطاعت کرتے ہوئے دوڑے چلے آئیں گے۔

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ
يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾ ع 6 10 12

۵۰۔ کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے، یا وہ شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں، یا انہیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ نا انصافی کرے گا۔ایسا ہر گز نہیں بلکہ خود وہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا
إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔مومنوں کا جواب جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے یہ ہوا کرتا ہے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔یہی لوگ بامراد ہیں۔

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ
اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

۵۲۔جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ کی خشیت رکھتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں وہی فیروز مند ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا
تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔اور بعض لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں،نہایت پکی قسمیں،کہ اگر تم انہیں (جہاد کا) حکم دو تو وہ ضرور گھروں سے نکل کھڑے ہوں گے۔کہہ دیجئے: قسمیں نہ کھاؤ۔دستور کے مطابق اطاعت کرو۔اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ کہہ دیجئے: اللہ کی اطاعت کرو اور اس رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو اس رسول پر تو صرف اس (پیغام کے پہنچا دینے) کی ذمہ داری ہے جو اس کے سپرد کیا گیا ہے اور تم پر اُسکی ذمہ داری جو تمہارے سپرد کیا گیا ہے۔ اور اگر اس (رسول) کی اطاعت کرو گے تو سیدھے راستے پر رہو گے اور رسول کے سپرد تو صرف بات کو کھول کر پہنچا دینا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ تم میں سے جو ایمان لائے اور مناسب اعمال بجالائے ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ یقیناً انہیں زمین میں خلافت سونپے گا جس طرح اس نے ان لوگوں کو خلافت سونپی تھی جو ان سے پہلے تھے اور ان کا جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ یقیناً ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور اُن کے خوف کی حالت کے بعد اسے بدل کر ان کے لئے امن کی حالت کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔ اور جو لوگ اس کے بعد (اس نعمت کی) ناقدری کریں گے تو وہی نافرمان قرار دئے جائیں گے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

٥٦۔ سو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو، اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾

ع 7/7 13

٥٧۔ (اے مخاطب!) ہرگز خیال نہ کرو کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ زمین میں ہمیں عاجز کر دیں گے۔ ان کا ٹھکانہ تو آگ ہے، اور وہ کیا ہی بُری پلٹنے کی جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

٥٨۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! لازم ہے کہ جن لوگوں کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہوئے ہیں اور جو تم میں سے ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے وہ تین مواقع پر تم سے (اندر آنے کی) اجازت لیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے اور جب تم گرمی کی وجہ سے دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ ان (وقتوں) کے علاوہ (اندر آنے جانے پر) نہ تو تمہارے سر کوئی گناہ ہے اور نہ ان کے سر کوئی گناہ۔ تم ایک دوسرے کے پاس (ضرورتاً) آنے جانے والے ہی ہو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) احکام کھول کر بیان کرتا ہے۔ اور اللہ کامل علم والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

۵۹۔اور جب بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ اندر آنے کی اسی طرح اجازت لیا کریں جس طرح ان سے پہلے (بڑی عمر)والے اجازت لیتے ہیں۔اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ کامل علم والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

۶۰۔عمر رسیدہ عورتیں جو نکاح کے قابل نہیں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زیب و زینت کے) کپڑے اس کے بغیر کہ حسن و آرائش کو ظاہر کرنے والی ہوں اُتار کر رکھ دیں۔اور ان کا (اس سے بھی) مجتنب رہنا ان کیلئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا، کامل علم والا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ

۶۱۔نابینا کیلئے کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے کیلئے کوئی حرج ہے اور نہ بیمار کیلئے کوئی حرج ہے اور نہ خود تمہارے لئے کہ تم اپنے گھروں سے کوئی چیز لے کر کھالو یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں اور(ننھیال) کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے ،یا اپنی بہنوں کے گھروں سے ،یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے ،یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنی ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن

بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ
أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا
فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ ع 8 4 14

کے سامان کے تم منصرم ہو، یا اپنے دوست کے (گھر سے) اسی طرح تمہارے سر کوئی گناہ نہیں کہ تم سب مل کر کھاؤ (پیوٗ) یا الگ الگ۔ جب تم مکانوں میں داخل ہونے لگو تو(اس میں موجود) اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے بڑی با برکت اور پاکیزہ دعا ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ
جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ
فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ
فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
﴿۶۲﴾

۶۲۔ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور جب کسی اہم معاملے میں (مشورے کیلئے) اس (رسول) کے ساتھ ہوتے ہیں تو (وہاں سے) جاتے نہیں یہاں تک کہ اُن سے اجازت لے لیں۔ جو لوگ تو (ایسے مواقع پر) تم سے اجازت لے لیتے ہیں وہی (درحقیقت) اللہ اور اس کے اس رسول پر (حقیقی) ایمان رکھتے ہیں۔ پس (اے رسول!) جب وہ اپنے کسی کام کے لئے تم سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے چاہو اجازت دے دو اور ان کے لیے اللہ سے استغفار کرو۔ اللہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ
اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ
لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ
عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ
يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

۶۳۔اس رسول کے بلانے کو آپس میں ایسا نہ قرار دو جیسا تمہارا ایک دوسرے کو بلانا ہے۔جو لوگ (مجلسِ شوریٰ سے) چھُپ کر نکل جاتے ہیں اللہ انہیں جانتا ہے، جو لوگ اس (رسول) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں اس سے ڈرنا چاہیئے کہ انہیں کوئی آفت آلے یا کوئی درد ناک عذاب پہنچے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ
وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

ع 9 3 15

۶۴۔دیکھو! آسمانوں اور زمین کی موجودات اللہ ہی کی ہیں۔جس (حالت) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس دن لوگ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں ان کے اعمال کا حال بتائے گا۔اور اللہ ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

(25) سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ الفُرقَان پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾

ا۔(وہ ذات) بابرکت جس نے اپنے بندے پر یہ فرقان نازل کیا ہے،تاکہ وہ تمام قوموں کے لئے متنبہ کرنے والا ہو۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

۲۔ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس نے (اپنا) کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ حکومت ہی میں اس کا کوئی شریک ہے۔ ہر چیز اس نے پیدا کی ہے اور اس کیلئے ایک معیّن اندازہ مقرر کیا ہے۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾

۳۔لوگوں نے اس(خدائے واحد) کے علاوہ اور معبود بنا لئے ہیں۔ جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے جبکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور اپنے سے نہ کسی ضرر (کو دور کرنے) کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کوئی نفع (پہنچانے) کا اور نہ وہ موت کا اختیار رکھتے ہیں

اور نہ زندگی کا اور نہ پھر (مر کر دوبارہ) جی اٹھنے کا (انہیں مقدور ہے)۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٤﴾

۴۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے کہا: یہ (قرآن) ایک بڑے جھوٹ کے سوا کچھ بھی نہیں، اسے اس (مدعی) نے از خود گھڑ لیا ہے اور اس (کے بنانے) پر اسے اور لوگوں نے مدد دی ہے۔ (یہ اعتراض کرکے) ان لوگوں نے بڑے ظلم اور بڑے جھوٹ کا ارتکاب کیا ہے۔

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾

۵۔ اور انہوں نے کہا: (اس قرآن میں تو) پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھوا لئے ہیں اور اب اُسے صبح و شام پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾

٦۔ کہہ دیجئے: جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے اس (قرآن) کو اس نے نازل کیا ہے۔ وہ یقیناً بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾

۷۔ اور اُنہوں نے کہا: اس رسول کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا بھی ہے، کیوں نہ اس پر کوئی فرشتہ نازل کیا گیا جو اس کے ساتھ ہو کر متنبہ کرنے والا ہوتا۔

أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ
يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ
تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿۸﴾

۸۔ یا اس کے لئے کوئی خزانہ اتارا جاتا، یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے وہ (پھل) کھاتا اور ظالموں نے کہا: تم محض ایک ایسے شخص کی اتباع کر رہے ہو جسے کھانا کھلایا جاتا ہے۔

انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا
﴿۹﴾ ع 1 9 16

۹۔ دیکھو! یہ تمہارے متعلق کیسی کیسی باتیں بناتے ہیں، تبھی تو یہ گمراہ ہوئے ہیں اور راستہ نہیں پا سکے۔

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ
خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا
﴿۱۰﴾

۱۰۔ وہ وجود بہت برکتوں والا ہے، جس نے پسند کر لیا ہے کہ تمہیں ان کے اس (مجوزہ باغ) سے بہتر باغات دے جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں۔ وہ تمہیں محلات دے گا۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا
﴿۱۱﴾

۱۱۔ اصل بات یہ ہے کہ انہوں نے مقررہ گھڑی کی تکذیب کی ہے اور جو مقررہ گھڑی کی تکذیب کرے ہم نے اس کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا
لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب وہ (جہنم) انہیں دور سے دیکھے گی تو وہ اس کا جوش اور چلانا سنیں گے۔

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

۱۳۔اور جب وہ اس (جہنم) کے تنگ حصے میں خوب جکڑے ہوئے ہونے کی حالت میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس وقت ہلاکت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

۱۴۔(انہیں کہا جائے گا:) آج ایک ہلاکت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو۔

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾

۱۵۔پوچھئے: کیا (یہ انجام) بہتر ہے یا وہ لازوال جنت جس کا متقیوں کو وعدہ دیا گیا ہے۔ وہ ان کا (ٹھیک ٹھیک) بدلہ اور آخری ٹھکانہ ہے۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ﴿١٦﴾

۱۶۔وہاں ان کے لئے من بھاتی چیزیں ہوں گی۔ وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ یہ تمہارے رب کا حتمی وعدہ ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾

۱۷۔جس دن وہ انہیں اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت وہ کرتے ہیں انہیں اکٹھا کرے گا تو ان (باطل معبودوں) سے پوچھے گا: کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی سیدھے راستے سے بھٹک گئے تھے۔

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

۱۸۔وہ جواب دیں گے: آپ پاک ہیں، ہمیں مناسب نہ تھا کہ آپ کے سوا اور کارساز بناتے لیکن آپنے انہیں اور ان کے باپ دادا

نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾

کو(دنیاوی)نعمتوں سے متمتع کیا، یہاں تک کہ انہوں نے(آپکی)یاد ترک کر دی اور وہ بُری طرح ہلاک ہونے والے لوگ بن گئے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

۱۹۔تب مشرکوں سے کہا جائے گا: دیکھ لو! تمہارے ان باطل معبودوں نے(بھی) تمہاری بات میں تمہیں جھٹلادیا اور (آج)تم نہ تو(اپنے سے عذاب کو) ہٹا سکتے ہو اور نہ کسی قسم کی کوئی مدد ہی حاصل کر سکتے ہو۔اور (یہ قانون یاد رکھو!)جو تم میں سے ظلم کرتا ہے ہم اسے سخت سزا دیں گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ ع 2 11 17

۲۰۔اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے تھے وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔اور ہم نے تم سے ایک کو دوسرے کے لئے ممیز کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔(یہ دیکھنے کے لئے)کیا تم صبر سے کام لو گے اور تمہارا رب تو خوب نظر رکھنے والا ہے۔